خطباتِ امین صفدر

حوالہ جات کی تخریج اور وضاحتی حاشیوں کے ساتھ

مناظر اسلام وکیل احناف وحید العصر

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد اوّل

جمع و ترتیب

محمد ظفر اقبال

مکتبۃ الحبیب

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

خطباتِ امین صفدر

حوالہ جات کی تخریج اور وضاحتی حاشیوں کے ساتھ

مناظرِ اسلام وکیلِ احناف وحید العصر

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

رحمہ اللہ تعالیٰ

جلد اوّل

جمع و ترتیب

محمد ظفر اقبال

مکتبۃ الحبیب

علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

نام کتاب : خطباتِ امینؒ

صاحب خطبات : وکیل اسلام مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمہ اللہ

مرتب : محمد ظفر اقبال

طبع اول : اکتوبر ۲۰۰۲ء

تعداد : ۱۱۰۰

کمپوزنگ : مولانا محمد مامون الحق' جمشید روڈ نمبر ۱

ناشر : مکتبۃ الحبیب، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

قیمت :

طابع : ادارۂ طباعت، ناظم آباد نمبر ۲ کراچی۔ فون 6683335

موبائل: 0333-2136180

ملنے کا پتہ

مکتبۃ الحبیب

نزد جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی-۵

e-mail: khutbat@hotmail.com

محبت الٰہی کی نشانی

الحمد لله وحده والصلوٰة والسلام علی من لا نبی بعده ولا نبوة بعده ولا رسول بعده ولا رسالة بعده امابعد!

فاعوذ بالله من الشیطن الرجیم.
بسم الله الرحمن الرحیم.

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لهم الرحمن ودا. صدق الله مولانا العظیم وبلغنا رسوله النبی الکریم ونحن علی ذلک لمن الشاهدین والشاکرین والحمد لله رب العالمین. رب الشرح لی صدری ویسر لی امری. واحلل عقدة من لسانی یفقهوا قولی. رب زدنی علما وارزقنی فهما. سبحانک لا علملنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم. اللّٰهم صلی علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آل سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم وصل علیه.

تمہید

دوستو بزرگو! میں نے آپ کے سامنے قرآن پاک کی سورۃ مریم کی آخری رکوع کی ایک آیت کریمہ تلاوت کی ہے...... اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ شروع فرمایا سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

آپ کے بعد اب کوئی نبی اس دنیا میں پیدا ہونے والا نہیں ہے۔ باقی جتنے انبیاء علیہم السلام گزرے ہیں۔ حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ تک۔ ان سب کو نبی مان لینے سے ایمان پورا ہوجاتا ہے۔ لیکن رسول اقدسؐ کو صرف نبی ماننے سے ایمان پورا نہیں ہوتا جب تک آپ کو آخری نبی نہ مان لیا جائے۔

آخری نبی کا معنی

اس لئے ختم نبوت کا عقیدہ ہمارے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ آخری کا معنی کیا ہے۔ آج کل فتنوں کا دور ہے اس میں بھی لوگوں نے بحثیں شروع کردیں کہ خاتم کا کیا معنی ہے؟ (آخری...... سامعین)۔ آخری کا کیا معنی ہے؟ یاد رکھیں! ختم نبوت کا مطلب جو علماء نے بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ ایسے نبی کا آنا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد جس سے نبیوں کی تعداد میں اضافہ ہوجائے وہ ختم نبوت کے خلاف ہے۔ مثلاً قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جاتا ہے کہ قرآن پاک کی کل کتنی سورتیں ہیں؟ تو آپ کہتے ہیں کہ ایک سو چودہ (۱۱۴) پہلی سورت کونسی ہے؟ سورہ فاتحہ۔ آخری سورت کونسی ہے؟ سورۃ الناس۔ اب پہلی ساری سورتیں بھی قرآن مجید میں موجود رہیں تو پھر بھی اس سورۃ (والناس) کے آخری ہونے میں کوئی فرق نہیں آتا۔

کیوں! اسلئے کہ پہلی ساری سورتوں کے قرآن مجید میں موجود ہوتے ہوئے بھی اس سورت کا نمبر ایک سو چودہواں ہے اور ان سورتوں کو ماننے سے سورتوں کی

تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

اسی طرح انبیاء علیہم السلام کی تعداد اگر ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام اگر دوبارہ تشریف لے آئیں تو نبیوں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہی رہتی ہے۔ اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ لیکن اگر رسول اقدس ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا ہو اور اس کو نبی مان لیا جائے تو پھر تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ایک ہوجائے گی۔ ایسے نئے نبی کا آنا ختم نبوت کے خلاف ہے۔

دین دشمنوں کا دھوکہ

عام طور پر دین دشمن دھوکہ دیتے ہیں کہ مسلمانوں کے یہ دو عقیدے آپس میں متضاد ہیں۔

دوسری طرف ان کا یہ عقیدہ ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے۔ ہم مسلمان کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام پہلے انبیاء علیہم السلام میں سے ہیں۔ آپ (عیسیٰؑ) کے آنے سے نبیوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ یہ الفاظ ہم روزانہ استعمال کرتے ہیں۔

دیکھئے! آپ جمعہ پڑھنے کے لئے تشریف لائے جو آخر میں آکر بیٹھے گا ہم اس کے بارے میں کہیں گے کہ آنے والوں میں یہ آخری ہے۔ لیکن اس کے آخری ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ جو پہلے آئے ہیں وہ تقریباً سب فوت ہوچکے ہیں۔ اسلئے اس کو آخری کہا جارہا ہے۔ اس کے آخری ہونے کے خلاف وہ ہے جو اس کے بعد آیا اور جس کے آنے سے مسجد میں جتنے لوگ پہلے موجود تھے ان کی گنتی میں اضافہ ہوگیا۔ اس طرح اگر کوئی سورت ایک سو پندرہویں بن جائے تو وہ والناس کے آخری ہونے کے خلاف ہے لیکن پہلی ساری سورتیں بھی قرآن پاک میں موجود ہیں۔ یہ اس کے آخری ہونے کے خلاف نہیں۔

عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ ہونا ختم نبوت کے خلاف نہیں

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات اور ان کی دوبارہ آمد کا عقیدہ ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے۔ ہاں کوئی نیا نبی دنیا میں پیدا ہوجائے جو پہلے انبیاء کی فہرست میں شامل نہیں۔ اس کا آنا یقیناً ختم نبوت کے خلاف ہے۔ جب نبی اقدس ﷺ آخری نبی ہیں تو ظاہر ہے کہ اب کوئی وحی تو آسمان سے آنے والی نہیں۔ اب کیسے پتہ چلے کہ فلاں شخص اللہ کے ہاں مقبول ہے یا نہیں؟ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ایک اصول بتادیا کہ جب وحی کا دروازہ بند ہوجائے۔ وحی دنیا میں آنی بند ہوجائے گی اس کے بعد یہ پتہ چلانا کہ کون خدا کے ہاں مقبول ہے اور کون نہیں۔ اس کا کیا طریقہ ہوگا۔

دنیا میں توبہ قبول ہونے کا علم

جیسے مولانا رومؒ سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ حضرت انسان گناہ کرتا ہے گناہ کے بعد وہ پچھتاتا ہے پھر وہ توبہ کرنا شروع کردیتا ہے کیا دنیا میں انسان کو پتہ چل سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسکی توبہ قبول کرلی ہے یا نہیں؟ وحی تو کوئی نہیں آئے گی کہ جسکے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ بتادیں کہ میں نے تیری توبہ قبول کرلی ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ ہاں دنیا میں بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری توبہ قبول کرلی ہے یا نہیں۔ پوچھا کہ حضرت کیسے پتہ چل سکتا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر گناہ کی طرف سے مومن کے دل میں ایک نفرت رکھی ہوئی ہے۔

دیکھئے! خنزیر حرام ہے۔ اب مسلمان زبان سے بھی اس کا نام لینے کو عیب خیال کرتا ہے لیکن اسلام میں جتنا خنزیر حرام ہے اتنی ہی شراب حرام ہے۔ اب جس آدمی نے دنیا میں پہلی مرتبہ شراب پی۔ یقیناً اس کے ضمیر نے اس وقت اس پر لعنت کی ہوگی۔ اس نے پیتے وقت ادھر اُدھر دیکھا ہوگا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے یا نہیں۔ لیکن شراب پینے کے بعد دوبارہ سہ بارہ پی۔ تو اب اس کے دل سے شراب کی وہ